128398 ـ کام کی بنا پر روزہ چھوڑنا جائز نہیں

سوال

میں ایك متوسط خاندان سے تعلق رکھتا ہوں، اور چھٹیوں میں بہت سخت کام کرتا ہوں تا کہ اپنے گھر والوں کی مالی معاونت کر سکوں، اور میری یہ ملازمت اور کام رمضان کے موافق ہو جاتی ہے، اور میں اپنے کام اور روزے کو جمع نہیں کر سکتا، تو کیا کام جاری رکھ کر میں رمضان کے روزے بعد میں رکھ سکتا ہوں، برائے مہربانی مجھے اس کے بارہ میں معلومات فراہم کریں .؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" مومن پر واجب ہے کہ وہ جب رمضان المبارك آ جائے تو رمضان کے روزے رکھے، اور اگر وہ سخت کام کرتا ہے تو اسے روزہ کی بنا پر اپنے کام میں تخفیف کر لینی چاہیے، وہ اس طرح کہ کام مناسب وقت یعنی دن کے شروع میں کر لے، اور پھر اس کے بعد مشقت والا کام نہ کرے، تا کہ روزہ پورا کر سکے.

اللہ سبحانہ و تعالی نے روزہ رکھنا فرض کیا ہے، اور اسے دین اسلام کے ارکان میں سے ایك رکن قرار دیا ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اسلامی کی بنیاد پانچ اشیاء پر ہے: یہ گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، اور نماز قائم کرنا، اور زكاۃ ادا کرنا، اور رمضان المبارك کے روزے رکھنا، اور استطاعت ہونے کی صورت میں بیت اللہ کا حج کرنا "

اس لیے ہر مسلمان پر اس ماہ مبارك کے روزے رکھنا فرض ہیں، اور ہر اس چیز سے اجتناب کرنا ضروری ہے جو اس ماہ کے روزے رکھنے میں مانع ہو، کام تو ختم ہی نہیں ہوتے، اور پھر کام کرنے کے لیے تو اور بھی بہت وقت ہیں.

مومن کے لیے یہ بھی ممکن ہے کہ وہ کام رات کو کر لے یا پھر دن کی ابتدا میں کام کرے تا کہ اسے دوپہر کے وقت کام کرنے کی مشقت نہ کرنی پڑے.

مقصد یہ ہے کہ آپ ایسے اسباب پر عمل کریں جو آپ کے لیے روزہ رکھنے اور ایسے طریقہ سے کام کرنے میں ممد و معاون ہوں، اور کام آپ کو نقصان نہ دے، آپ پر یہی واجب ہے، آپ کے لیے روزہ چھوڑنا جائز نہیں " انتہی

فضيلة الشيخ عبد العزيز بن باز رحمہ اللہ.